

۱۱۱
 زینب سکرماناؤنے اور دختر شہزاد
 لاشون زینب سے جلالتی یہ فقہا
 اری بی بران آویان جینی ہم کیا

۱۱۰
 دست جفا سے جی سب نمبر لگانے
 رور کتب بکاری سب نصیب جانی
 فیہ کی دوامی حاشی کی دو بانی
 حضرت کی اور چاچی آواز بھی نہ آتی

۱۰۹
 کتل جہنم بیا ایک لاشت محنت
 سنگت نہ بھلا خانک کتا ہر کتا
 مظلوم فقا جو دو خطا خطا اور اس
 بڑی اوسر اور شہزادہ کو کھنک

دینا میں سکیٹنے کوئی دو چار گھڑی ہو کوئی نہ میرا وارث جہ ذات کبر یا فقہا پردہ کو اس میں کہ اب ذات کبر یا ہے
 ۱۰۸ لاشہ عباس پر یہ ہوش بڑی ہر گمان روح فاطمہ کے رونے کا مثل سننا فقہا نہڑا لہجہ میں گیا ہر مفرغ بلوچ جہ گیا ہر

۱۰۷
 پتھر کلب نرنگی بالوئی با جا
 لاشہ سے سنگتہ کو خطیر لایا بیل
 جین بواب روح روبرو گزار
 رعوض بدخاوق سے کسی کل کدو گار

۱۰۶
 بابا سنگون کا بکوتا نا کھیندو
 بیٹی کار زنا دھیندو نکار دلانا دھیندو
 رن زینب کو ارمان کا آنا دھیندو
 جانی کی نسبت بیٹو دانا زنا زنا دھیندو

۱۰۵
 جب شہزادہ دین نے سردار دھیندو
 سیدان قتل کانیا اور لاش غرقوان
 اتنی جن زینب دین جگہ کئی کئی
 اٹھوا نام جانی لو اور حسین جانی

مقبول دعا کر شہ لولاک کا صدقہ کیا عادت ہوئے میں کیا آفتیں بڑی ہیں خاطر مری ہر لاشہ بگڑھون بڑھون ہون
 ۱۰۴ سرنگے بال گھونے زینب بھوچ مری ہیں بن بیٹوں کی ہون دین گھانگی کی میں ہون

۱۰۳
 جلا بلیت آئے لاشون لاشون
 بابی سکیٹنے بی لاش لاش شہ سے آئے
 لاشہ کی بڑ زنا سنا باؤ اور ٹھاکے
 لاشہ کی لاشہ اب تو بھیک کے

۱۰۲
 یوں مانتی ہوں کلین تھا تھا سا
 نقد یہی میں میری یہ عادت تھا سا
 اتنا اوچھو بابا باب تم سے ظرا
 سس بت پلا جھپٹی کو بی بی را

۱۰۱
 اور کھنک اور کیا قدرت خدا ہے
 دوش تھی یہ آئے تو عید کو چھو چھو
 کدکن نہ ہو کہ میں تو بیسمل جھو
 وہ تیری اشد بھئی تیری استھارو

ب کے آگے بابا مان کے حضور بابا دستہ میں سب لاشہ اطفال بے پردہ کو ناناکا بڑ باری دکھلا رہے ہو جھانی
 ۱۰۰ بوطا بڑ مارے میں بے قصور یا یا یا مار کر ملاچہ سے لیتے ہیں گھر کو بابا کی نکساری دکھلا رہے ہو جھانی

۸۸
 زینب کا خطا یہ نظر کر کے تھی یہ باپ کو
 اگر کہہ دے تو وہ بولو ہنفر کہہ کر ہر پورے
 دنیا کی بھی نہیں تو ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 اور ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۸۹
 تم جتنے ابرو مال مان لگا لوں گے
 سہو میں سے باز ہوں تو ہنفر ہنفر
 آگے بھاری تھی میں تم کو کہہ کر
 اب بڑوں سے پاس کہہ کر یا ہنفر ہنفر

۹۰
 آواز نا ملنے کی اوسم ہوتی ہے
 اوسکو اور شہر ای میری بی بی دیکھیا
 کیوں کر لگا اوسو نہا ہے ہنفر ہنفر
 کیا بی بی فاطمہ کی حاضر نہیں ہنفر

۹۱
 برتھی کے مارے بولو پیکان گماری بولو
 صدرتے تھارے بولو داری تھارے بولو
 شادی بھی تو تھاری ہی ہنفر ہنفر
 دو دھڑا بھی کہہ کے تھو باؤ نہ روئے بائی

۹۲
 ناگہلے دیکھ کر سب کسین ہنفر ہنفر
 روکینا از سننے میں ہنفر ہنفر
 سنخت زینب سے بھاری ہنفر
 کی دل علی کے پیاروں کو ہنفر ہنفر

۹۳
 بھائی کو اپنی تو بھی اچھستہ حال روئے
 زہرا تو بیٹھی ہے لاشے پہ بال کھوسا
 بھائی کو اپنی تو بھی اچھستہ حال روئے
 زہرا تو بیٹھی ہے لاشے پہ بال کھوسا

۹۴
 اگر کلا لاشہ آگ تقدیر نے دکھایا
 زخم گلہ سے اور سننے سے ہنفر ہنفر
 جو باک بیکہ تھی اور سننے سے ہنفر ہنفر
 پھر لاشہ کبیل میں کلا لاشہ ہنفر

۹۵
 جھلٹی ہو بہت زہرا زہرا تھارے
 ای کر بلا گھبان مہمان کر بلا سے
 میرے پسے کا زینب خیر تلے گا تھا
 جنت میں اب میں رہتی یکس طرح رو تھا

۹۶
 بی بی فاطمہ نے زینب کو چین آیا
 ناگہ اور بلعون ہنفر ہنفر
 بچوں کو دیکھ لوں گے ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۹۷
 سچا د کو بھاری بیٹا بڑھو یہ کیا ہے
 وہ بولے خط صغرا تقدیر کا لکھا ہے
 جھلٹی ہو بہت زہرا زہرا تھارے
 ای کر بلا گھبان مہمان کر بلا سے

۹۸
 اگر بلا نام ہے ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۹۹
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۱۰۰
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۱۰۱
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

۱۰۲
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

اگر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 اگلا ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 اگلا ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر
 اگلا ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر ہنفر

<p>۱۷</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۱۸</p> <p>بواؤ کلان تھی اس نعمت داد کا لہری لہری ہو رہی ہو رہی ہو رہی رہی سکتی تھی جو چھوڑ دیا تھا</p>	<p>۱۹</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>
<p>۲۰</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۱</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۲</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>
<p>۲۳</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۴</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۵</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>
<p>۲۶</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۷</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>	<p>۲۸</p> <p>کھول کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی کیڑا چھب گئی ہو داری نہ لیں گے کبڑا آڑی ہے ہو سہاؤ دروہے این</p>

۱۲۷
 اعلیٰ کا جسے چھلان سے سوار ہو
 دریا پر لڑا تو تم سناؤ تین کا
 شہزادان باوجود جن جیسوں دریا
 جاؤ تو نہ دیکھا جو چھٹ گیا کیجا

۱۲۶
 اور کج کردان کے پورا ک اور چای
 اور زینوں کو برابر ان کے پورا چایا
 چھ ساریاں اور کجا سجاؤ گویا
 عاقل کے پہلے ان ان فرس پر چھایا

۱۲۵
 یہ بچوں کا تمنا و تمنا ہے
 ہر وار دو سارے کے بچوں کو بچا ہے
 ان کی جان ہمان شہنشاہ ہے
 میرے سے ان بچوں کو تو چھایا ہے

۱۲۸
 جب لاش چھانک رہی ہے چھانک
 ایتنے میں چھانک رہی ہے چھانک
 باہی کو غلط سے میں نے چھانک
 میرے غلطیوں کو ان کو چھانک

۱۲۷
 باہو کے بعد آئی نیت کی چھو چاری
 تانے چھانک ہو چھانک چھاری
 باوریا عہد شدہ کا اور چھو چاری
 عیت سے جس کا کیا بد رو چھو چاری

۱۲۶
 کیا یہ بیادیت کا چھو چھانک
 تانے چھانک ہو چھانک چھاری
 فوری میں نے چھانک چھانک
 یہ چھانک ان کے بد رو چھانک

۱۲۸
 اہل عالم میں سے چھانک چھانک
 اہل عالم میں سے چھانک چھانک
 چھانک چھانک چھانک چھانک
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک

۱۲۷
 سوار خود ہوئی چھو چھانک
 نور دوران چھانک چھانک
 سب کو چھانک چھانک چھانک
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک

۱۲۶
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک
 اور چھانک چھانک چھانک چھانک

۱۲۸
 زہرا اور اسبہ صدقہ امیر علی فنا ہے
 وان روح فاطمہ ہے اور روح مریض ہے

۱۲۷
 کے مطلب و عالم تو شاہ دو سار ہے
 یا منظر العجایب یہ ہے اس سار ہے

۱۲۶
 دیکھا کہ دل اہل غراگرم فغان ہے
 مطبخ ہے پڑا سرد نہ آتش و طوفان ہے